سوال

(62) دین مہر کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دین مہر کی کوئی تعداد شرعا مقرر ہے یا نہیں ؟ اگر مقررہ ہے تو کتنی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعا مہر کی کوئی مقدار مقرر نہیں ہے ۔ طرفین کی رضامندی سے مقدور اور وسعت کے مطابق جس قدر و مہر باندھا جائے تھوڑا ہے یا زیادہ وہی شرعی مہر ہے ۔

ان الصداق غیر مقدر لااقلہ والاأکثر بل کل ما کان جاز أن یکون صداقا (مغنی لابن قدامہ 10/99)

فلاح من ہذاالتقریر أن کل مالہ قیمة أن یکون مہرا (نیل الاوطار 6/312)

وأجاز الکافة بما تراضی علیہ الزوجان أو من العقد الیہ بما فیہ منفعة کالسوط والنعل وإن کانت قیمتہ أقل من درہم (فتح الباری 9/209)

وَأُحِلَّ لَكُم مّا وَراءَ ذٰلِكُم أَن تَبتَغوا بِأَموٰلِكُم ٢٤ ... سورة المائدة

لفظ مال قلیل وکثیر سب کوشامل ہے پس معلوم ہواکہ مہر کی کوئی تعداد مقرر نہیں ہے ۔ آں حضرت نے ایک صحابی سے جب انہوں نے نکاح کردینے کی دوخواست کی تھی ارشاد فرمایا : ہل عندک من شی تصدقہا؟ قال : لاأجد قال التمس ولوخاتما من حدید (بخاري مسلم)

ظاہر ہے کی انگوٹھی بالکل معمولی قیمت کی ہوتی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 ۔ کتاب النکاح

صفحہ نمبر 183

محدث فتویٰ